سوال

افیون کا استعمال السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جناب میری مردانہ قوت کمزور ہے، رات کو بیوی کے پاس جاتے وقت افیون استعمال کرتا ہوں۔ یہ جائز ہے یا نا جائز ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

افیون بھی نشے کی جملہ اشیاء میں سے ایک نشہ ہے، اور شریعت اسلامیہ نے نشے کی ہر چیز سے منع فرمایا ہے، جس طرح شراب پینا حرام ہے، اسی طرح افیون استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ اور حرام و نجس اشیاء کو بطور دواء بھی استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اللہ نے ان چیزوں کو اسی لئے حرام کیا ہے، کیونکہ یہ انسانی صحت کے لئے مضر ہیں، اگرچہ وقتی طور پر تو طاقت حاصل ہو جاتی ہے، لیکن یہ حقیقت میں اعضاء رئیسہ کو برباد کر دیتی ہیں۔ سیدنا طارق بن سوید نے نبی کریم سے شراب سے دواء بنانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: ''إنہ لیس بدواء، ولکنہ داء'' [مسلم، (5256 یہ دواء نہیں، بیماری ہے۔ اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ افیون کا استعمال ہر حالت میں ناجائز ہے۔ آپ اس کے علاوہ کوئی حلال دوائی تلاش کریں، ان شاء اللہ بازار سے ضرور کوئی نہ کوئی دوائی مل جاے گی۔ اللہ آپ کو صحت کاملہ عطاء فرمائے۔ آمین ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ